غزل

جناب شارق ایم اے

منزلیں اُسی کی ہیں جو قدم بڑھاتا ہے
تھک کے گرنے والا تو گردِ راہ پاتا ہے

ہر قدم پہ ٹھوکر سے منزلیں جگاتا ہے
جو خود اپنی ہمت کو راہ بر بناتا ہے

میرے خانۂ دل میں روشنی ہو تو جانوں
یوں تو ایک مدت سے چاند جگمگاتا ہے

اُس کو کیا ہو اندیشہ بجلیوں کی یورش کا
جو خود اپنے ہاتھوں سے آشیاں جلاتا ہے

گُل ہو یا شگوفے ہوں حق اُسی کا ہے اِن پر
جو لہو کی چھینٹوں سے گلستاں سجاتا ہے

پھول سُوکھے جاتے ہیں بادلوں کے سایہ میں
دیکھیں اب بہاروں کا رنگ کیا دکھاتا ہے

اُس کے عزم و ہمت کو دیکھئے جو گلشن میں
بجلیوں کے سائے میں آشیاں بناتا ہے

رات کی خموشی میں جانے کون اے شارق
میرے دل کی خلوت کو انجمن بناتا ہے

بیان بابت ملکیت و تفصیلات متعلقہ ماہنامہ "برہان" دہلی

فارم چہارم

(دیکھو قاعدہ ۸)

۱۔ مقامِ اشاعت — اُردو بازار جامع مسجد دہلی ۶

۲۔ وقفۂ اشاعت — ماہانہ

۳۔ طابع کا نام — حکیم مولوی محمد ظفر احمد خاں
قومیت — ہندوستانی
سکونت — اُردو بازار جامع مسجد دہلی ۶

۴۔ ناشر کا نام — حکیم مولوی محمد ظفر احمد خاں
قومیت — ہندوستانی
سکونت — اُردو بازار جامع مسجد دہلی ۶

۵۔ ایڈیٹر کا نام — مولانا سعید احمد اکبرآبادی ایم اے
قومیت — ہندوستانی
سکونت — علی منزل، ڈگی روڈ، سول لائنز علی گڈھ

۶۔ مالک — ندوۃ المصنفین، اُردو بازار جامع مسجد دہلی ۶

میں محمد ظفر احمد ذریعہ ہٰذا اقرار کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات میرے علم و اطلاع کے مطابق صحیح ہیں۔

دستخط ناشر: محمد ظفر احمد عفی عنہ
13/3/64